تفسیر، حدیث، فقہ، تصوف اور اسرار شریعت کا حسین مجموعہ

ایک عظیم انسائیکلوپیڈیا

جلد اول

احیاء علوم الدین

جدید اور بامحاورہ سلیس ترجمہ

مذاق العارفین

مصنف

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد الغزالیؒ

جدید ترجمہ: مولانا ندیم الواجدی فاضل دیوبند

دارالاشاعت

اردو بازار، کراچی ۱ فون ۲۶۳۱۸۶۱

باہتمام: خلیل اشرف عثمانی

طباعت: شکیل پرنٹنگ پریس

ناشر: دارالاشاعت کراچی

ضخامت: صفحات

بسم اللہ

میں ندیم الواجدی ولد مولانا واجد حسین ساکن دیوبند ضلع سہارنپور
یوپی بھارت سے احیاء علوم الدین (اصل تصنیف) [illegible]
مصنف امام غزالیؒ ہیں کا ترجمہ اردو میں جو میری اجازت سے کیا ہے، ادارہ [illegible]
چار جلدوں میں شائع کیا ہے۔ میں اس کے کاپی رائٹ پاکستان کے لئے [illegible]
[illegible] دارالاشاعت اردو بازار کراچی کو [illegible] دیتا ہوں کہ وہ
اسے کمپیوٹر کتابت سے [illegible] کر کے [illegible] میری اجازت سے شائع کریں گے

[illegible] خلیل اشرف عثمانی [illegible] اور پاکستان میں
[illegible] کاپی رائٹ [illegible] وہ
[illegible] مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

ندیم الواجدی
مترجم احیاء العلوم و مالک دارالکتاب دیوبند
یوپی انڈیا

ملنے کے پتے

بیت القرآن اردو بازار کراچی نمبر ۱
ادارۃ القرآن گارڈن ایسٹ بیلہ کراچی نمبر ۵
ادارۃ المعارف کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دارالعلوم دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی۔ لاہور
بیت العلوم ۲۶ نابھہ روڈ انارکلی لاہور

کشمیر بک ڈپو: چنیوٹ بازار فیصل آباد
مکتبہ سید احمد شہید: اردو بازار لاہور
مکتبہ رحمانیہ: ۱۸۔ اردو بازار لاہور
کتب خانہ رشیدیہ: راجہ بازار راولپنڈی
یونیورسٹی بک ایجنسی: خیبر بازار پشاور
مکتبہ امدادیہ: ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان

عرض ناشر

نحمدہٗ و نصلّی علٰی رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام غزالی علیہ الرحمتہ کی مشہور زمانہ اور زندۂ جاوید کتاب احیاء العلوم عربی کسی تعارف کی محتاج نہیں جو اسرار شریعت و طریقت' اخلاق و تصوّف' فلسفہ و مذہب' حکمت و موعظت' اصلاح ظاہر و باطن اور تزکیۂ نفس کے موضوع پر بے مثل و بے نظیر کتاب ہے جس کی اثر انگیزی کا یہ عالم ہے کہ اس میں جو بات کہی گئی ہے وہ قاری کے دل میں اترتی چلی جاتی ہے اور ہر مرض کے اسباب کی تحقیق کے ساتھ اس کا علاج نہایت نکتہ سنجی اور دقت نظر سے پیش کیا گیا ہے' حکمت و فلسفہ اور تصوّف و اخلاق کے مشکل سے مشکل مسائل کو لطائف اور دلچسپ بنا کر ایسے مؤثر اور عام فہم انداز میں پیش کیا ہے کہ ان مسائل کو پانی کر دیا ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ کتاب اپنے موضوع اور خصوصیات کے لحاظ سے بے نظیر کتاب ہے اور اس کو ہر زمانہ اور ہر طبقہ میں ہمیشہ ایک عظیم تصنیف تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی اصل خصوصیات تو اہل ذوق ہی سمجھ اور جان سکتے ہیں اس لئے اس باب میں ہمارا کچھ لکھنا چھوٹا منہ بڑی بات ہو گی۔ اس لئے ہم اس کتاب کے متعلق چند مشاہیر علماء و حکماء کی آراء و اقوال پیش کرتے ہیں۔

- زین الدین عراقی کا قول ہے کہ امام غزالیؒ کی احیاء العلوم اسلام کی اعلیٰ ترین تصانیف میں سے ہے۔
- عبد الغفار فارسی جو امام صاحب کے ہم عصر اور امام الحرمین کے شاگرد تھے ان کا بیان ہے کہ احیاء العلوم کے مثل کوئی کتاب اس سے پہلے نہیں لکھی گئی۔
- امام نوویؒ شارح صحیح مسلم لکھتے ہیں کہ احیاء العلوم قرآن مجید کے لگ بھگ ہے۔ (١)
- شیخ ابو محمد کازرونی کا دعوٰی تھا کہ اگر دنیا کے تمام علوم مٹا دیئے جائیں تو احیاء العلوم سے میں دوبارہ سب کو زندہ کر دوں گا۔
- شیخ عبداللہ عید روس کو جو بڑے صوفی گزرے ہیں احیاء العلوم قریب قریب پوری حفظ تھی۔
- شیخ علی نے پچیس مرتبہ احیاء العلوم کو اوّل سے آخر تک پڑھا اور ہر دفعہ فقراء و طلباء کی عام دعوت تھی۔
- شیخ محی الدین اکبرؒ کو زمانہ جانتا ہے وہ احیاء العلوم کو کعبہ کے سامنے بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے۔ (٢)

ایک طرف تو ائمہ اسلام اس کو الہامات ربانی سمجھے اور دوسری طرف ہنری لوئس تاریخ فلسفہ میں (٣) اس کی نسبت لکھتا ہے کہ ڈیکارٹ (یہ یوروپ میں اخلاق کے فلسفۂ جدید کا بانی خیال کیا جاتا ہے) کے زمانہ میں اگر احیاء العلوم کا ترجمہ فرنچ زبان میں ہو چکا ہوتا تو ہر شخص یہی کہتا کہ ڈیکارٹ نے احیاء العلوم کو چرا لیا ہے۔

---

(١) یہ تمام اقوال و آراء الغزالی مولانا شبلی نعمانی سے نقل کی گئی ہیں (٢) شرح احیاء العلوم صفحہ ٢٨۔ (٣) تاریخ فلسفہ از جارج ہنری لوئیس جلد دوم

آزاد و بالغ کے نفلی حج کی شرائط: نفلی حج فرض حج کی ادائیگی کے بعد ہے' حج اسلام مقدم ہے اس کے بعد اس حج کی قضا واجب ہے جسے اس نے وقوف عرفہ کے دوران فاسد کردیا تھا۔ (۱) پھر نذر کا حج ہے' پھر نیابت کا حج ہے' آخر میں نفلی حج کا درجہ ہے یہی ترتیب ضروری ہے' اگرچہ نیت اس ترتیب کے خلاف ہو' مگر حج اسی ترتیب سے ادا ہوگا' یعنی اگر کسی پر حج نذر ہے اور وہ نفلی حج کے ارادے سے حج کررہا ہو تو اس کی نیت کا اعتبار نہیں ہوگا' بلکہ نذر کا حج ادا ہوگا (۲)

حج کے لازم ہونے کی شرائط: حج کے لازم ہونے کی پانچ شرائط ہیں (۱) بالغ ہونا (۲) مسلمان ہونا (۳) عاقل ہونا (۴) آزاد ہونا (۵) قدرت ہونا جس شخص پر حج لازم ہوتا ہے اس پر فرض عمرہ بھی لازم ہوتا ہے۔ (۳) جو شخص زیارت یا تجارت کے لئے مکہ میں داخل ہونا چاہے اور وہ لکڑی فروش نہیں ہے تو ایک قول کے مطابق اس پر احرام باندھنا ضروری ہوگا۔ بعد میں حج یا عمرے سے فراغت کے بعد احرام کھول سکتا ہے۔

استطاعت: وجوب حج کی ایک شرط استطاعت ہے۔ استطاعت کی دو قسمیں ہیں ایک کا تعلق براہ راست اعمال کی ادائیگی سے ہے' اس استطاعت میں کئی طرح کے امور داخل ہیں (۱) تندرست ہونا کہ حج کے اعمال ادا کرسکے (۲) راستہ کا محفوظ ہونا چاہے وہ راستہ خشکی پر ہو یا سمندر کا (۳) اتنا مال ہونا کہ جانے اور واپس آنے کے لئے کافی ہو' چاہے وطن میں بیوی بچے موجود ہوں یا نہ ہوں۔ وطن کی جدائی دشوار ہوتی ہے اس لئے واپسی کے اخراجات کا نظم ہونا بھی ضروری ہے' صرف جانے کا خرچ کافی نہیں ہے' مال کے سلسلے میں یہ بھی شرط ہے کہ مدت سفر کے لئے بیوی بچوں کے اخراجات کا انتظام ہو' اسی طرح اتنی رقم بھی زائد موجود ہو جس سے قرض ادا کرسکے (۴) سواری کا جانور کرائے پر لے جاسکے' چاہے تنہا سواری کا انتظام ہو' یا کسی دوسرے کی شرکت میں (۵) استطاعت کی دوسری قسم کا تعلق معذور سے ہے' اور وہ یہ ہے کہ معذور شخص اتنا مال رکھتا ہو کہ کسی ایسے شخص کو اپنی طرف سے حج کرانے کے لئے بھیج سکے جو اپنا حج اسلام ادا کرچکا ہو اس صورت میں مشترک سواری کے مصارف بھی کافی ہوں گے (۶) اگر معذور کا لڑکا راستے میں اپنے باپ کی خدمت کے لئے تیار ہو تو اس صورت میں باپ مستطیع کہلائے گا۔ لیکن اگر وہ مال پیش کرے تو مستطیع نہیں ہوگا۔ اس لئے کہ جسمانی خدمت لڑکے کی سعادت ہے اور مالی خدمت باپ پر احسان

---

(۱) احیاء کے اصل نسخوں میں "فی حالۃ الوقوف" کے الفاظ ہیں۔ ترجمہ میں اسی عبارت کی رعایت کی گئی ہے۔ مگر شرح احیاء کے متن میں (فی حالۃ الرق' ہے' صحیح احیاء کی رائے میں یہی صحیح ہے' اور تشریح یہ ہے کہ اگر غلام نے حج کیا' اور وہ حج اپنے کسی عمل سے باطل کردیا' پھر وہ غلام آزاد ہوگیا' اور آزادی ملنے کے بعد اب پھر حج کے لئے آگیا تو اس کی نیت کچھ بھی ہو دوسرا حج اس پہلے حج کی قضا ہوگا۔ حج اسلام نہیں ہوگا۔ (۲) (نفلی حج کی صحت فرض حج کی ادائیگی پر موقوف نہیں ہے۔ اگر کسی شخص نے مطلق حج کی نیت کی تو وہ فرض حج شمار ہوگا۔ لیکن اگر نفلی حج کی نیت تھی' یا حج بدل کی نیت تھی' یا حج نذر کی نیت تھی تو نیت کا اعتبار ہوگا اور وہی حج ہوگا جس کی نیت کی گئی تھی۔ احناف کے نزدیک نفل کی نیت سے فرض نہیں ادا ہوتا (رد المحتار ج ۲ ص ۲۲۸) مترجم (۳) عمرہ احناف کے نزدیک سنت مؤکدہ ہے۔ مگر نیت کرلینے کی وجہ سے لازم ہوجاتا ہے۔ جیسا کہ دوسری سنن اور نوافل کا حکم ہے کہ وہ شروع کردینے سے لازم ہوجاتی ہیں۔ (۴) وہ رقم ان چیزوں سے بھی زائد ہونی چاہئے جو ضروری ہیں جیسے مکان' گھر کا سامان' پیشہ وروں کے اوزار وغیرہ (نور الایضاح کتاب الحج) مترجم (۵) فقہ حنفی کی کتابوں میں تین شرطیں اور بھی ہیں جن میں سے ایک کا تعلق عام حجاج سے ہے اور دو کا تعلق صرف عورتوں سے ہے۔ عام حجاج کے لئے ایک شرط یہ بھی ہے کہ حج کے جانے کے لئے مانع حسی زائل ہو۔ (نور الایضاح۔ کتاب الحج) طحاوی میں مانع حسی کی یہ تشریح کی گئی ہے مثلاً قید خانہ میں محبوس ہے' یا کسی ظالم حکومت کا کوئی آرڈی نینس نافذ ہے' عورتوں کے لئے دو شرطیں یہ ہیں (۱) عدت کا نہ رہنا (۲) محرم کا ساتھ چلنا (نور الایضاح۔ کتاب الحج) مترجم (۶) اس کا تعلق باصور سے ہے یعنی زاد راہ میں یہ شرط نہیں ہے کہ امیرانہ دیا جائے' متوسط دیا جائے یا بقدر کفایت دیا جائے' بلکہ جس طرح حج کرنے والا راضی ہوجائے اسی حساب سے آمر کو نفقہ دینا پڑے گا (الدر المختار علی ہامش رد المحتار ج ۲ ص ۲۲۷) مترجم